

37744 - روزے کی حالت میں داڑھ کا علاج کروانا

سوال

- اب عقل داڑھ نلکنا شروع ہوئی ہے جس کی بہت تکلیف محسوس ہوتی ہے تو کیا مندرجہ ذیل اشیاء جائز ہیں :
- 1 - روزے کی حالت میں درد کم کرنے والی مرہم لگانا ؟
 - 2 - داڑھ اکھاڑنے کے لیے جراحی عمل کرنا اور روزہ کی حالت میں ہی سن کرنے والی ادویات استعمال کرنا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

روزے کی حالت میں دانتوں کا علاج اور مسوڑھوں پر مرہم لگانا جائز ہے لیکن ایک شرط ہے کہ اسے نگلا نہ جائے -

کتاب : ([سبعون مسئلہ فی الصیام](#)) روزوں کے ستر مسائل میں ہے کہ :

کچھ ایسی اشیاء بھی ہیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، ان میں سے ہم چند ایک بطور مثال ذکر کرتے ہیں :

1 - سینہ کے درد کے علاج کے لیے زبان کے نیچے رکھی جانے والی گولیاں وغیرہ جبکہ اس میں کچھ بھی نگلا نہ جائے -

2 - دانت میں سوراخ کرنا ، یا پھر داڑھ نکالنا ، یا دانتوں کی صفائی ، یا مسواک اور برش کرنا لیکن ان میں بھی حلق تک جانے والی چیز نکلنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے -

3 - کلی اور غراریے کرنا ، اور منہ کے علاج کے لیے سپرے کا استعمال ، لیکن جب حلق تک جانے والی چیز کے نکلنے سے اجتناب کیا جائے -

کتاب سے لیا گیا اقتباس ختم ہوا -

اور اسی طرح بے ہوشی کے اثر میں ہوتے ہوئے جراحی عمل کرنا بھی جائز ہے لیکن اگر بے ہوشی سارے دن پر مشتمل نہ ہو تو پھر ، یعنی طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تک نہیں ہونی چاہیے کیونکہ اس کا حکم بھی نیند جیسا ہی ہے ، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (12425) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں -



والله اعلم .